ضلعی ہنگامی انتظامیہ اور شہری تنظیموں کے مابین ہیٹ ویو سے نمٹنے کا مشترکہ لائحہ عمل طے

ہیٹ ویو کے دوران بزرگوں، بچوں اور دائمی مریضوں کے لیے خصوصی ہدایات جاری

(نمائندہ خصوصی / اسٹاف رپورٹر)

ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں منگل کے روز ضلعی ہنگامی انتظامیہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہیٹ ویو کے دوران بزرگوں، بچوں اور دائمی مریضوں کے لیے خصوصی ہدایات جاری کی جائیں گی۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی کمشنر نے کی۔ اجلاس میں ضلعی ہنگامی انتظامیہ، محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، میونسپل کمیٹی، ریسکیو سروس اور مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ برس مئی کے دوران ضلع میں ہیٹ ویو کے باعث 37 افراد کی موت واقع ہوئی تھی، جن میں اکثریت 60 برس سے زائد عمر کے افراد کی تھی۔ اس بار محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق درجۂ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر سکتا ہے، اس لیے پیشگی تیاری ناگزیر ہے۔

فیصلوں کے مطابق ہر یونین کونسل میں ایک ہیٹ ریلیف سینٹر قائم کیا جائے گا جہاں پینے کا صاف پانی، او آر ایس کے پیکٹ اور ابتدائی طبی امداد کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ان مراکز کی نشان دہی کا کام 15 جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر مرکز کے انچارج کا نام اور رابطہ نمبر عوام کے لیے آویزاں کیا جائے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا: ”ہم نے پچھلے سال بہت سی قیمتی جانیں کھوئی تھیں، اس بار ہم کسی کو صرف اس لیے مرنے نہیں دیں گے کہ ہمیں بروقت خبر نہیں ملی۔ ہر یونین کونسل کا ذمہ دار اپنے علاقے کے ایک ایک گھر تک پہنچے گا۔“ انہوں نے کہا کہ غفلت برتنے والے افسران کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ایمرجنسی سروس 1122 کے ڈسٹرکٹ آفیسر کیپٹن (ر) فرخ سلیم بھٹی نے بتایا کہ ریسکیو عملے کی 12 اضافی گاڑیاں اور 40 تربیت یافتہ اہلکار ہیٹ ویو کے دوران الرٹ رہیں گے۔ ان کے مطابق ہیٹ اسٹروک کے مشتبہ مریضوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے لیے 18 موبائل میڈیکل یونٹس بھی تیار کی گئی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ہیلپ لائن 1122 پر کال کر کے ایسے افراد کی اطلاع دیں جو گرمی کی شدت سے بے ہوش ہو رہے ہوں۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری) محترمہ شازیہ رحمٰن نے اعلان کیا کہ تمام سرکاری اسکولوں میں 15 جون سے 30 جون تک صبح کی اسمبلی منسوخ رہے گی اور بچوں کو صرف پہلے تین پیریڈ پڑھائے جائیں گے۔ نجی اسکولوں کے لیے بھی یہی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ڈی ای او نے کہا کہ خلاف ورزی کرنے والے اسکولوں کی رجسٹریشن معطل کر دی جائے گی۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالحمید چانڈیو نے بتایا کہ اسپتال میں ہیٹ اسٹروک کے مریضوں کے لیے 50 بستروں پر مشتمل خصوصی وارڈ قائم کیا جا رہا ہے۔ ان کے بقول ڈرپ، برف اور ٹھنڈے پانی کے ٹب کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں کی چھٹیاں 10 جون تک منسوخ کر دی گئی ہیں۔

اجلاس کے آخر میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہیٹ ویو کا مقابلہ صرف سرکاری ادارے نہیں کر سکتے بلکہ ہر شہری کو اپنی ذمہ داری سمجھنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمسایے کا خیال رکھنا ہمارا دینی اور سماجی فریضہ ہے، اگر ہر گھر ایک دوسرے کا خیال رکھے تو بہت سی جانیں بچ سکتی ہیں۔“

(صفحہ ۲ کالم ۴ میں ملاحظہ کریں)

ضلعی ہنگامی انتظامیہ کا ہیٹ ویو سے نمٹنے کا مشترکہ لائحہ عمل طے

**